میں عنایت اللہ صاحب کے گھر پیدا ہوئے۔ اور علمی گھرانہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ اسی گھرانے مولانا سید محمد صاحب عرف ستانہ الفین صاحبحق المتوفی مکہ معظمہ مدرس دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک آپ کے ماموں تھے، ان کی وفات کے بعد آپ کو دارالعلوم میں آکر تدریس کی ذمہ داری سنبھالنی پڑی۔

ابتدائی تعلیم | ابتدائی تعلیم قنبر کے مولانا عبدالرشید صاحب سے حاصل کی، پھر حضرت مولانا مفتاح الدین صاحب، فاضل دیوبند آف بدرہ (سوات) سے مطوّل، مختصر المعانی اور شرح عقائد پڑھیں۔ علم نحو کی کتابیں — کافیہ اور شرح جامی آپ نے "ہلئ" کے مولانا محمد صدیق صاحب سے پڑھیں۔

اعلیٰ تعلیم کیلئے روانگی | ۱۹۴۳ء میں آپ اعلیٰ تعلیم کے لئے مظاہر العلوم سہارنپور تشریف لے گئے، وہاں تین سال تک پڑھتے رہے، دورۂ حدیث حضرت مولانا محمد زکریا صاحب مدظلہ سے پڑھا۔ آپ کے اساتذہ حدیث میں شیخ الحدیث مذکور کے علاوہ حضرت مولانا عبدالرحمٰن صاحب کیمبلپوری اور حضرت مولانا حافظ عبداللطیف صاحب مہتمم کے بھی نام آتے ہیں۔

تدریسی خدمات | فراغت کے بعد آپ نے ایک سال "دارالعلوم" سہارنپور میں تدریس کی۔ تقسیم ملک کی وجہ سے گھر آنا پڑا، پھر آٹھ سال تک حکمت آباد، تحصیل چارسدہ ضلع پشاور میں تدریسی خدمات انجام دیں۔

دارالعلوم حقانیہ میں | ۱۹۵۵ء سے آپ دارالعلوم حقانیہ سے وابستہ ہیں اور اعلیٰ کتابیں۔ ہدایہ آخرین، طحاوی، مختصر المعانی اور بعض اوقات ابوداؤد شریف بھی پڑھاتے ہیں۔

اولاد | آپ کے پانچ فرزند ہیں، بڑے عبدالصمد ہیں جو ایف۔ اے کے بعد دارالعلوم حقانیہ میں درسی کتابیں پڑھ رہے ہیں۔ ان سے چھوٹے عبدالاحد ہیں، یہ میٹرک ہیں اور اب دارالعلوم حقانیہ میں پڑھ رہے ہیں۔ ان سے چھوٹے حسین احمد ساتویں جماعت کے طالب علم ہیں۔ ان سے چھوٹے صدیق احمد چھٹی جماعت میں پڑھ رہے ہیں۔ اور سب سے چھوٹے خلیل احمد ہیں۔

نہایت سادہ زندگی بسر کرتے ہیں امتحان میں تعلیمی امور میں نہایت ضبط رکھنے کے باوجود طلبہ میں نہایت بے تکلف اور نہایت ہر دلعزیز ہیں۔ رہن سہن اور طلبہ کے ساتھ معاشرت میں کوئی امتیازی نشان نہیں۔ دو سال قبل فریضہ حج کی سعادت بھی حاصل کر چکے ہیں۔

★ حضرت مولانا مفتی محمد فرید صاحب مدظلہ

ولادت و نام و نسب | آپ ایک بہت بڑے علمی خاندان کے چشم و چراغ ہیں نسباً پٹھان ہیں۔ آپ